تواضع وانکساری اور علم پروری اور قلندرانہ مزاج اس درویش صفت انسان کے نمایاں اوصاف تھے۔ آپ حضرت علامہ اقبال کے بہت بڑے مداح تھے۔ راقم نے حلقہ علماء میں بہت کم حضرات کو کلام اقبال پر اس قدر عبور رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔ ہر مجلس اور ہر تحریر و تقریر میں کلام اقبال آپ کی نوکِ زبان پر ہوتا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ امت مسلمہ کیلئے کس قدر دردمند رہتے۔ مرحوم اس لحاظ سے خوش قسمت تھے کہ اپنی زندگی ہی میں اپنی لائق اولاد کو علم و کمال سے سرفراز کر گئے بلکہ سیاسی میدان میں بھی آپ کے فرزند مولانا شاہ عبدالعزیز کو لوگوں کا اعتماد حاصل ہو گیا تھا اور آپ حالیہ الیکشن میں بھاری اکثریت سے سب سے کم عمر ممبر نیشنل اسمبلی بن گئے ہیں۔ آپکی نماز جنازہ شرکاء کی تعداد کے لحاظ سے تاریخی اہمیت اختیار کر گیا محتاط اندازے کے مطابق 80 ہزار سے زائد افراد نے اس میں شرکت کی۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ، حضرت مولانا فضل الرحمان مدظلہ اور جناب قاضی حسین احمد اور وزیر اعلیٰ اکرم درانی سمیت ہزاروں نامور علماء نے جنازے میں شرکت کی۔ ادارہ اس غم میں آپکے پسماندگان اور خصوصاً برادرم مولانا شاہ عبدالعزیز کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔

نامور عالم دین حضرت مولانا گوہر رحمانؒ کی وفات

پچھلا مہینہ پاکستان اور خصوصاً صوبہ سرحد کیلئے بڑا بھاری ثابت ہوا۔ دو مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ علماء ہم سے اس میں ہمیشہ کیلئے رخصت ہوئے۔ ایک تو حضرت مولانا شہید احمد صاحبؒ تھے اور دوسرے جماعت اسلامی کے ممتاز عالم دین اور رہنما حضرت مولانا گوہر رحمان صاحبؒ۔ آپ جماعت اسلامی کے قدیم ترین رہنماؤں میں سے تھے اور جماعت اسلامی کے علمی حلقے کے نہایت ہی معتبر اثاثہ تھے۔ جماعت اسلامی کی علمی و فکری ترویج میں آپکی خدمات نہایت وسیع ہیں۔ لیکن اسکے ساتھ ساتھ آپ دوسرے مکاتب فکر میں بھی خاصے مقبول اور ہردلعزیز رہے۔ اسمیں کوئی شک وشبہ نہیں کہ علماء کے اتحاد و اتفاق کیلئے آپکی کوششیں ہمیشہ سے جاری تھیں، اور آپ اس سلسلے میں ایک بڑے محرک اور فعال تھے اور کئی موقعوں پر اس کا بھرپور مظاہرہ بھی کیا۔ زندگی بھر درس وتدریس اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہے اور کئی نامور تصانیف بھی آپ نے لکھیں۔ آپ قومی اسمبلی کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور قومی اسمبلی میں آپکی نفاذ اسلام کیلئے کوششیں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ آپ صوبہ سرحد کے ایک بہت بڑے علمی مرکز کے بانی و مہتمم بھی رہے اور اسکے ذریعے تشنگان علوم و معرفت کو زندگی بھر فیض پہنچاتے رہے۔ آپکا جنازہ بھی تاریخی تھا اور ہزاروں علماء اور عوام نے اس میں شرکت کی۔ ادارہ آپکے قابل اور فاضل فرزند ڈاکٹر عطاء الرحمان ممبر قومی اسمبلی سے اس پر موقع پر دلی تعزیت کرتا ہے۔